بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

منزل

مؤلف

الحاج الحافظ حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہٗ کاندھلوی

ابن حضرت شیخ الحدیث محمد زکریا صاحب قدس سرہٗ

آسیب، سحر (جادو)، خطرات، دنیاوی حاجات شیاطین

اور چوروں سے حفاظت کے لیے مجرب عملیات

مع چند مفید اضافات

ناشر شفیق سنز ۱۰۱ بوہری بازار صدر کراچی

فون 35677101 35215101 35838747

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کی

صحیح حدیث شریف

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡــدَہٗ لَا شَـرِیۡكَ لَــہٗ اَحَـدًا

صَـمَـدًا لَـمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ

(۱) ان مبارک اور بابرکت کلمات کو ایک مرتبہ بخلوصِ دل پڑھنے والے کو بشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اُس کے اعمال میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ جل شانہ کا کس قدر عظیم انعام اور احسان ہے کہ مؤمنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں۔

ماخوذ از: "فضائل ذکر"

مصنفہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب
کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

باسمہٖ سبحانہٗ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں "منزل" کے نام سے معروف ہیں، ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اوراد عیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت

ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ "منزل" آسیب، سحر (جادو) اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے"۔

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:-

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے نام اور اُس

کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔

واللہ الموفق فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

۲۳ شعبان ۱۳۹۹ھ

حضرت حذیفہؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو نماز کی طرف فوراً متوجہ ہوتے تھے (رواہ احمد وابوداؤد)۔ جتنا اوراد و وظائف پڑھے جائیں نماز ان سب پر بھاری ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز ہی کے ذریعہ اپنی مشکلات حل کرواتے ہیں تو ہم بطریق اولیٰ آپؐ کے نقش قدم پر چلیں۔ نماز پڑھے بغیر اوراد و وظائف کے اثرات بے معنی ہیں۔ اس لئے نماز کا اہتمام کرتے ہوئے منزل پڑھی جائے۔ از ناشر

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ۝ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ
وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ
لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

إِنْ نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا

كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه

وَارْحَمْنَا وقفه أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِينَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَآ

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ

الْخَيْرُ ۭ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ الَّيْلَ فِي

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ قُلِ ادْعُوا

اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ

زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ○

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ج لَا يَسَّمَّعُوْنَ

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ق

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○لا اِلَّا مَنْ

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ○ط

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ

وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْٓ اِلَى

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

شَطَطًا ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَکُمۡ
دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ
وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ

النّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

اضافی طور پر سات آیات آزمودہ حضرت علامہ ابن سیرینؒ نقل کی جاتی ہیں — از ناشر

سات آیتیں منجیات ہر آیت معہ بسم اللہ پڑھنی چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ۱۰ع۱۳ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ۱۱ع۱۳ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ

وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ ۱۲ ع ۱ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ ۱۲ ع ۵ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ۚ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا

هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۚ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ ۲۱ ع ۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ۲۲ ع۱۲ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا
يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ۲۴ ع۱ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

دُعا ابودردا رضی اللہ عنہ
حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابودرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی، فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مُصیبت نہیں پہنچے گی۔

(میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دُعا

"حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حجاج بن یوسف ثقفی سے فرمایا کہ اللہ کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظرِ بد سے دیکھے۔ میں ان کلماتِ طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں۔ میں ہمیشہ ان کلماتِ طیبات کی پناہ میں رہتا ہوں جس کی برکت سے مجھے نہ کسی بادشاہ کا خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔ پھر حجاج بن یوسف نے لجاجت سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ یہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا ہرگز نہیں تو اس کا اہل نہیں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات اپنے خادمِ خاص حضرت رہان رضی اللہ عنہ کو اپنی رحلت سے قبل سکھائے اور فرمایا صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرو حق تعالیٰ سبحانہٗ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔"

آجکل تمام عالم میں جو حالات خراب ہیں اس کے پیشِ نظر تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ صبح و شام پابندی کے ساتھ اس دُعا کو پڑھا کریں ان شاء اللہ تکلیف نہ پہنچے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ

وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ

اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ

شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ، فَاِنْ تَوَلَّوْا

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ

الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ

خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط (جمع الجوامع للسیوطیؒ)

صبح و شام ایک مرتبہ پڑھیں

سحر۔ حرز از شیطان و دزدان وجملہ آفات ارضی وسماوی کے لئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَ دِیۡنِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی اَہۡلِیۡ وَمَالِیۡ

لَاۤ اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا اَللّٰہُ اَکۡبَرُ۔ اَکۡبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّا

اَخَافُ وَ اَحۡذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَ لَآ اِلٰہَ

غَیۡرُكَ۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ

کُلِّ شَیۡطَانٍ مَّرِیۡدٍ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ

الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ۔ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَ ہُوَ یَتَوَلَّی

الصّٰلِحِیۡنَ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ شَافِیۡ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ کَافِیۡ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ مُعَافِیۡ

بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ وَحَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ

اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گرد من

حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بر من یار باد بستم دست وپا و

عقل وہوش وگوش وسمع وبصر وزبان ازکسانیکہ در ہیژدہ ہزار عالم اند (۱۸۰۰۰)

از آدمیان وجنیان وپریان وناخدا ترسان وناحق شناسان، وساحران

وگرگان[1] ودزدان[2] وبداندیشان وبدخواہان وناشکران وقطع طریقان ومار[3]ان

وکژدمان[4] وجملہ گزندگان بااہل وعیال واطفال مارا بنام اللہ تعالیٰ مُہر کردم تولا

[1] بھیڑیا [2] چور [3] سانپ [4] بچھو

وفعلا إن بطش ربك لشديد بل هو قرآن مجيد في لوح
محفوظ۔ صم بكم عمي فهم لا يرجعون۔ صم بكم
عمي فهم لا يعقلون۔ صم بكم عمي فهم لا يسمعون
صم بكم عمي فهم لا يبصرون۔ صم بكم عمي فهم لا
يتكلمون۔ بسم الله القادر القاهر القوي الكافي أعوذ
بك من شر عدو إنا كفيناك المستهزئين اللهم رب
إني مغلوب فانتصر ٣ بار۔ اللهم صل على سيدنا
محمد سيد المودودين وعلى آل سيدنا محمد سيد
المحبوبين وبارك وسلم۔ اللهم صل على سيدنا
محمد سيد المودودين وعلى آل سيدنا محمد سيد
المحبوبين وبارك وسلم۔ اللهم صل على سيدنا محمد
سيد المودودين وعلى آل سيدنا محمد سيد المحبوبين وبارك وسلم

(صفحہ نمبر ٢٢ تا ٢٤ تین بار پڑھیں)

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ

اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

ترجمہ:۔ اے اللہ! تو میرا رب ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر ہوں جہاں تک کہ طاقت رکھتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے عملوں کی برائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے بخش دے کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے۔

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

پنجم کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ
عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ
إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ
الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ :- میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر درپردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ

اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ

وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَ

الْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ :۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں حالانکہ میں اس کو جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں۔ میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (حضرت) محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا

یہ درود بہت مشہور، مجرب اور مقبول ہے۔ اس کے پڑھنے سے بڑی بڑی برکات کا ظہور ہوتا ہے۔ جو صاحب کسی حاجت کے لئے اس کو پڑھنا چاہیں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر شروع کریں۔ شب جمعہ یا جمعہ کے دن پڑھیں تو بہت ہی باعث برکت ہے۔ اگر پوری تعداد یعنی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کے لئے کسی کے پاس وقت اور فرصت نہ ہو تو کوئی تعداد اپنے ذہن میں متعین کرلیں تب بھی انشاء اللہ العزیز خیر و برکت سے محروم نہ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی

الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر درود بھیج اور اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام خوف و ہراس اور مصیبتوں سے نجات دیدے ہماری سب حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک وصاف کردے۔ ہمیں اپنے نزدیک اعلیٰ سے اعلیٰ درجات سے سرفراز فرما دے اور ہمیں زندگی میں اور موت کے بعد تمام بھلائیوں سے نوازدے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

برائے ادائیگی قرض

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

سات مرتبہ صبح ۔ سات مرتبہ شام

التسبیحات خمسہ

بہر کار پیش آید (استخارہ)

① لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط ایک تسبیح

② رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط ایک تسبیح

③ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ط ایک تسبیح

④ حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ط نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ	ایک تسبیح
⑤ يَا رَبِّ اِنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ط	ایک تسبیح

بعد نماز عشاء ۔ یا تہجد میں چار رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھیں ۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد نمبر ایک تسبیح پڑھیں ۔ اسی طرح دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد نمبر دو ۔ اسی طرح تیسری اور چوتھی رکعت میں تیسری اور چوتھی تسبیح پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں چلے جائیں پھر تسبیح نمبر پانچ پڑھیں اس کے بعد توجہ سے خوب رو رو کر دعا مانگیں ۔

برائے امراضِ مزمنہ ۔ تشویشناک امراض کیلئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا مُبۡدِئَ الۡبَرَايَا وَمُعِيۡدَهَا بَعۡدَ فَنَائِهَا بِقُدۡرَتِهٖ يَا مُبۡدِئُ ۔

اس دعا کے پڑھنے کا نصاب ۱۴۰۴۱ مرتبہ ہے اور کم سے کم ۱۰۴۱ مرتبہ ہے ۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر اس کو پڑھ سکتے ہیں لیکن اول و آخر ۲۱ مرتبہ ہر ایک درود شریف پڑھے ۔ پھر دعا مانگیں ۔

امراضِ قلب کے لئے

(۱) یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ ۔ ۷ مرتبہ
ہر فرض نماز کے بعد داہنا ہاتھ قلب پر رکھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پور پر گنیں

(۲) اول آخر دس مرتبہ درود شریف، درمیان میں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دِل مارا کُن مُستقیم بَحقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۔ (۳ مرتبہ کسی بھی وقت)

مرگی، فالج و دیگر امراض کے لئے

مرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان قصیدہ بردہ کی ان ابیات کو لکھے۔

(۱) تَبَارَكَ اللّٰہُ مَا وَحْیٌ بِمُکْتَسَبٍ وَلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّھَمٖ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے متہم کیا گیا

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے

(۲) اٰیاتُہٗ الغُرُّ لَا یَخفٰی عَلٰی اَحَدٍ بِدُوْنِہَا العَدلُ بَیْنَ النَّاسِ کَمْ یَقُمِ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں کہ بدون اُن کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

(۳) کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِباً بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ وَاَطْلَقَتْ اَرِباً مِّنْ رِّبْقَۃِ اللَّمَمِ

بار ہا اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے اور بہت سے محتاج رہا ہو گئے رشتۂ دیوانگی سے طفیل آپ کے دست مبارک کے

اور نیلے رنگ کے کپڑے پر بھی لکھ کر اس کا فلیتہ بنائے اور اس کو جلا کر مرگی زدہ کی ناک میں دھونی دے۔ مریض کو فوری ہوش آجائے گا۔ ہوش آجانے کے بعد آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا مٹا دیا جائے۔ انشاء اللہ مرگی دور ہو جائیگی۔ اگر دوبارہ مرض ہو تو یہی ابیات قرآن کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

فالج زدہ کے لیے بھی انہی ابیات کو لکھ کر اس کے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو انشاء اللہ صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر تندرست آدمی بھی پڑھ کر جسم پر ملے تو انشاء اللہ فالج سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ: اگر پورا قصیدہ بردہ پڑھ کر یا کسی سے پڑھوا کر دم کرے تو اور بہتر ہوگا۔

بچیوں کے پیغامِ نکاح کے لیے

بچیاں خود پڑھیں روزانہ پاکی کے ایام میں باوضو ایک بار کسی بھی وقت (گھر کے دیگر افراد پڑھیں تو دعا میں بچی کا نام لے کر دُعا کریں۔)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ ——— گیارہ بار

☆ وَھُوَالَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَکَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ○ ——— گیارہ بار

☆ درود شریف (جو نمبر ایک پر ہے) ——— گیارہ بار

یَاجَوَّادُ یَا وَاجِدُ یَامَاجِدُ ——— تین بار

☆ اے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مجھے نیک اور صالح رشتہ عطا فرما۔ آمین ——— تین بار

☆ درود شریف (جو نمبر ایک پر ہے) ——— صرف ایک بار

یہ بزرگوں کا تجویز کردہ ایک آزمودہ دعا مانگنے کا طریقہ ہے یہ کوئی وظیفہ نہیں ہے جس کا اہتمام ضروری ہے اللہ رب العزت آپ کی اور ہر ایک کی مشکل آسان فرمائے اور تمام جائز ضروریات کو غیب سے پورا فرمادے۔ آمین۔

☆ پنجگانہ نماز کی پابندی ضروری ہے۔

بچیوں کے پیغامِ نکاح کے لیے

بچیاں خود پڑھیں روزانہ پاکی کے ایام میں باوضو ایک بار کسی بھی وقت (گھر کے دیگر افراد پڑھیں تو دعا میں بچی کا نام لے کر دُعا کریں۔)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ ——— گیارہ بار

☆ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ○ ——— گیارہ بار

☆ درود شریف (جو نمبر ایک پر ہے) ——— گیارہ بار

یَا جَوَّادُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ ——— تین بار

☆ اے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مجھے نیک اور صالح رشتہ عطا فرما۔ آمین ——— تین بار

☆ درود شریف (جو نمبر ایک پر ہے) ——— صرف ایک بار

یہ بزرگوں کا تجویز کردہ ایک آزمودہ دعا مانگنے کا طریقہ ہے یہ کوئی وظیفہ نہیں ہے جس کا اہتمام ضروری ہے اللہ رب العزت آپ کی اور ہر ایک کی مشکل آسان فرمائے اور تمام جائز ضروریات کو غیب سے پورا فرمادے۔ آمین۔

☆ پنجگانہ نماز کی پابندی ضروری ہے۔

یہ کتاب ہدیۃً بالکل مفت پیش کی جاتی ہے